

پریس ریلیز

## شام میں امریکہ کی گندی جنگ میں اردن کے ملوث ہونے کو روکو

شام اور اردن کے درمیان سرحدی علاقوں میں بم دھماکوں، ڈرون طیاروں کے ذریعے نگرانی اور پھر ان طیاروں کا گرایا جانا، میڈیا کے ذریعے سخت سیاسی بیانات کا تبادلہ دونوں ممالک کے درمیان تناؤ کے بڑھنے کی نشاندہی کرتا ہے اور یہ ایک اور امریکی منصوبے کا حصہ ہے جس میں وہ اردن کی مسلح افواج کو شام کے مقدس انقلاب کے خلاف نیزے کی طرح استعمال کرنا چاہتا ہے۔ امریکہ شام کے اس مقدس انقلاب کو کچل کر اپنے عزائم پورے کرنا چاہتا ہے تاکہ وہ اسلام کے ذریعے مسلمانوں کو نشاط ثانیہ حاصل کرنے سے روک سکے۔ امریکہ جو کہ اسلام کا ازلی دشمن ہے اور ہر ممکن کوشش کرتا ہے کہ شام پر اس کا ایجنٹ بشار ہی مسلط رہے اور اسلام کو قائم کرنے کی کوشش کرنے والوں سے برسریکا رہے، اور اس کام کو پورا کرنے میں اسے ترکی اور دوسرے پڑوسی ممالک کی بھرپور مدد حاصل ہے۔ شام میں امریکی عزائم اب مسلم دنیا میں کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے، خاص طور پر جس طرح اس نے روس، ایران اور ترکی کو شام کی ظالم اور جابر حکومت کو بچانے کے لئے استعمال کیا ہے۔

اے اردن کے مسلمانو، اے اردن کی فوج کے کمانڈرز اور افسران! اب بھی وقت ہے کہ اپنے ملک اور عوام کو ایسی جنگ میں شامل ہونے سے بچا لو جو مسلمانوں کی نہیں بلکہ مسلمانوں کے خلاف ان پرانے دشمن امریکہ کی طرف سے مسلط کردہ ہے، وہی امریکہ جو اسلام کا سب سے بڑا دشمن ہے، جو تمہارے دشمن یہود کی مدد کرتا ہے، اور عراق، افغانستان اور صومالیہ میں تمہارے بھائیوں کو قتل کرتا ہے۔ اس وقت بھی شام میں اس کی قتل و غارتگری جاری ہے، کبھی روس کے ہاتھوں، کبھی ایران کے ہاتھوں، اور کبھی عربوں کے ہاتھوں، اور وہ اسلام کو روئے زمین سے اکھاڑ پھینکنا چاہتا ہے جیسا کہ اس کے صدر ٹرمپ نے متعدد موقعوں پر کہا ہے۔

اے اردن کے مسلمانو، اے اردن کی فوج کے کمانڈرز اور افسران! ملک کو بچا لو اس سے پہلے کہ حکومت امریکی ایما پر اور اپنی کمزوری اور نہ اہلی کے ذریعے اردن کو میدان جنگ بنا کر خاک و خون اور تباہی سے بھرے علاقوں میں شامل کر دے۔ اردن کی حکومت امریکہ کے استعماری ارادوں میں اس کا بھرپور ساتھ دینا چاہتی ہے، اُس کی جنگوں کو امن و سلامتی کے نام پر لڑنا چاہتی ہے جس کو امریکہ "دہشت گردی کے خلاف جنگ" کہتا ہے، جو کہ ٹرمپ کی خواہشات کے عین مطابق ہے، جب اس نے کہا: "... امریکہ اور اردن مل کر مشرق وسطیٰ میں بلکہ پوری دنیا میں امن لاسکتے ہیں، اور ہم ایسا ضرور کریں گے"۔

ملک کو بچا لو اس سے پہلے کہ اس کے لوگ امریکہ کے کہنے پر شام میں ایک غلیظ جنگ میں جھونک دیے جائیں یا امریکہ کے شام کے مسلمانوں کے خلاف عزائم کا حصہ بن جائیں، جو ہمارے مسلمان بھائی ہیں،

(إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ)

"ایمان والے ہمارے بھائی ہیں" (الحجرات: 10)۔

اسے بچا لو اس سے پہلے کہ پچھتاوے کا وقت بھی نہ رہے۔

اے مسلمانوں یاد رکھنا، اور مسلح افواج میں اپنے بیٹوں اور بھائیوں کو بھی اللہ تعالیٰ کے یہ الفاظ یاد کروانا،

(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فإِنَّهُ مِنْهُمْ)

"اے ایمان والو، یہود اور نصاریٰ کو اپنا دوست مت بناؤ، یہ داراصل ایک دوسرے کے دوست ہیں، اور جو کوئی تم میں سے ان کا اتحادی ہے، وہ داراصل انہی میں سے ہے" (المائدہ: 51)۔ اور امریکہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ اور مسلمانوں کا دشمن ہے۔

ولایہ اردن میں حزب التحریر کا میڈیا آفس